



Chhatrapati Shahu Ji Maharaj  
University, Kanpur

**Answer Script Details**  
**Barcode** 11426920

**Roll No.** 24042000020  
**Total Mark** 50/75.00

**Exam** MA-III\_ODD\_EXAM\_NOV\_2025  
**Subject** A030907T - Non Fiction Prose (Elective)

**Question wise Mark Summary**

**Q.No Mark Q.No Mark Q.No Mark Q.No Mark**

1A 4/5

1B 4/5

1C 4/5

1D 4/5

1E 4/5

1F 3/5

1G 4/5

1H 3/5

1I 3/5

2 8/15

3 0/15

4 0/15

5 0/15

6 9/15

7 0/15

8 0/15

9 0/15

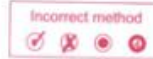


### INSTRUCTIONS TO THE CANDIDATE FOR FILLING PART-I

1. Read the instructions carefully given on the answer script and admit card.
2. Write Date of Exam, Shift, Paper Code & Name of Subject Correctly.
3. Write Name & Roll No. Correctly.
4. Write Semester & Branch Correctly.

### INSTRUCTIONS TO THE CANDIDATE FOR FILLING PART-III

1. Use blue or black ball point pen for writing alphabets & numerals in  Boxes.
2. Carefully study the example before you start marking.
3. As shown in the example below blacken the circles completely.



4. Make no Stray marks on this sheet.
5. DO NOT WRITE OR MARK ON THE BAR CODE.

### IN ORDER TO AVOID UFM (UNFAIR MEANS):

1. The Roll No. and Answer Book no. found elsewhere or any other symbol found in the answer book will be treated as unfair means.
2. Any tempering of Bar Code and Booklet no shall be treated as Unfair Means.
3. Do Not bring the materials like slip of paper/mobile/digital diaries/ study material/ revision notes in examination hall. Possession of the mobiles/ digital diaries/ electronic watch and any other electronic gadget except memory less scientific calculator shall be considered as UFM case.
4. Do not keep or paste currency note in answer script it shall be consider as UFM.

### अनुचित साधन से बचने हेतु:

1. उत्तर पुस्तिका के निर्दिष्ट स्थान को छोड़कर अनुक्रमांक एवं उत्तरपुस्तिका का क्रमांक कहीं और न लिखें तथा कोई भी चिन्ह न बनाई क्योंकि यह अनुचित साधन प्रयोग की परिधि में आता है।
2. उत्तर पुस्तिका के बारकोड अथवा उत्तर पुस्तिका संख्या पर छेद करने पर अनुचित साधन प्रयोग माना जाएगा।
3. परीक्षा कक्ष में निम्न वस्तुएं साधन न हों, जैसे लिखे हुए कागज के टुकड़े, मोबाइल, डिजिटल डायरी, कोपी, घुस्तक या सभी वस्तुएं जो अनुचित साधन के अन्तर्गत आती हैं। केवल संबंधित प्रश्नपत्र में ही मंगोरी जैसे सॉफ्टविक कलकुलेटर ले जाने की अनुमति होती।
4. उत्तर पुस्तिकाओं में स्वयं न रवें न ही उत्तर पुस्तिका में चिपकारें। ऐसा करना अनुचित साधन प्रयोग की परिधि में आता है।

### परीक्षार्थी के लिए निर्देश

1. प्रवेश पत्र एवं उत्तर पुस्तिका पर दिये गये निर्देशों को ध्यान से पढ़ें।
2. कवर पृष्ठ के दूसरी तरफ कुछ न लिखें।
3. उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों पर दोनों तरफ लिखें।
4. प्रश्न पत्र पर अपने अनुक्रमांक के अतिरिक्त कुछ न लिखें।
5. प्रश्न पत्र कोड एवं प्रश्न पत्र कोड साक्ष्यानी पूर्णक लिखें।
6. अपनी स्थिति स्पष्ट लिखें।
7. उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों की संख्या देखें। अगर उत्तर पुस्तिका में पृष्ठ (1-24) से कम है या फटे हुए हैं, तो परीक्षा शुरू होने के पूर्व दूसरी उत्तर पुस्तिका ले लें।
8. प्रश्नपत्र को देख, यदि प्रश्नपत्र के विषय कोड, विषय का नाम तथा प्रश्न में कोई त्रुटि है तो उसके परीक्षा शुरू होने के 30 मिनट के अन्दर कक्षा निरीक्षक को तत्काल सूचित करें, उसके बाद विश्वविद्यालय द्वारा कोई कार्रवाई नहीं की जायेगी।
9. प्रश्नों के उत्तर लिखने के लिये पेंसिल का प्रयोग न करें।
10. B कोपी या अतिरिक्त ग्राफ नहीं दिया जायेगा।

### INSTRUCTIONS TO THE CANDIDATE

1. Read the instructions carefully given on the Question Paper, Admit Card & Answer Script.
2. Do not write anything on back side of the cover page.
3. Write on both sides of pages of answer book.
4. Do not write anything on question paper except Roll Number.
5. Write Paper Code & Question Paper Id carefully.
6. CHECK the number of pages (1-32) or any other kind of damage in your answer script, if found than change the answer script immediately before the commencement of examination.
7. CHECK the Question Paper for any kind of discrepancy e.g. Subject Code, Subject Name and Question of the Question Paper during first THIRTY MINUTES of the commencement of the exam, so that it can be corrected in TIME. After that no corrections shall be entertained by the university.
8. Do not use pencil for answering the question.
9. Write status correctly e.g. those appearing in carry over papers should fill in status as Carry Over. Those appearing as Ex-Students should fill in status as ex.
10. No supplementary answer book & graph paper will be provided.

### INSTRUCTIONS TO THE CANDIDATE FOR FILLING PART-IV

1. Use blue or black ball point pen for writing alphabets & numerals in  Boxes.
2. Use blue or black ball point pen for filling the circles.

1	8	1	5	4	3	2	1	6	9
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙
⊙	●	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	●	⊙	⊙
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	●	⊙	⊙	⊙
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	●	⊙	⊙	⊙	⊙
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	●	⊙
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙
⊙	⊙	●	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙
⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	⊙	●

Note - If your Roll No. is of 10 digits. Please leave first three columns.

Do Not Write anything in this Portion

20



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--



01

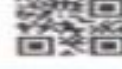
X

Do Not Write anything in this Portion



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--



02



Do Not Write anything in this Portion



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--



03

X

Do Not Write anything in this Portion



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--



04

X

Do Not Write anything in this Portion

20



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--



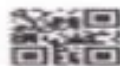
05

Do Not Write anything in this Portion



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--



06

X

پر مبنی ہے۔ دوری سیرت نعمان ہے  
 جو امام ابوحنیفہ کی حالات پر مبنی  
 ہے۔ کنز العمال الفلوق ہے۔ جو عزت و  
 فاروق کی حالات زندگی اور ان کی ادبی  
 کارناموں پر مبنی ہے۔ انہوں نے اور  
 بھی کامیاب سوانح تحریر کی ہیں جن میں  
 الخزانة سیرت النبی اکبر ہے۔

حلی اور نبیل کے بعد کئی لوگوں نے اس  
 سوانح میں قدم رکھا اور اسے سچ کی  
 بنیاد پر اس میں ایک ایک نام سے پہچان  
 ندوی کا بھی ہے ان کی کامیاب سوانح عمریوں  
 میں رحمت امام حیات نبیل، سیرت  
 عائشہ وغیرہ اکبر ہے۔

اس سوانح میں ایک ایک نام والی عابد حسین  
 کا بھی ہے۔ انہوں نے "ادکار حلی"  
 کے نام سے ایک تصنیف لکھی اور اس  
 صنف کے بلند ترین تک پہنچایا ان کے علاوہ  
 نے بھی سیرت لوگوں نے اس صنف میں  
 طبع آزمائی کی اور اس صنف کا دامن  
 بھر دیا۔ آج بھی یہ سیرت بالکل ایسی  
 طرح مقبول ہے جسے آج بھی  
 بھی لوگ اپنے بزرگوں کی سوانح پڑھنے  
 کے شوقین ہیں۔ اور مسلسل اس میں ترقی  
 ہو رہی ہے۔



اردو کی پہلی سوانح عمری کا حراجہ حاصل ہے۔

اس کے بعد سوانح عمری نے اپنے اعزاز غالب کی حیات پر قلم اٹھایا اور یادگار غالب نام سے ایک کامیاب سوانح عمری تصنیف فرمائی۔ یہ غازی کی سوانح کا نام ہے اور مصیبت سوانح عمری ہے۔ جسے غازی نے 1997-98 میں شہر فرمائی۔ اسے غالب کے متاثر شدہ شیعہ غالب کے ساتھ ان کا قریبی رشتہ تھا اس کے باوجود یہ انہوں نے غالب کے بارے میں ایک قریبی درگزر سے معلومات حاصل کر کے جو یہ کامیاب سوانح عمری تصنیف فرمائی ہیں۔ یہ غالب کو حوام میں مقبول کر دیا۔

حالی کی آخری سوانح عمری حیات برآقید ہے۔ جسے انہوں نے 1901ء میں مکمل کیا۔ حیات برآقید مشہور و معروف ہے۔ لٹریچر نگار اور پناہی علی گڑھ تحریک سرسید کی حالات زندگی اور ان کے ادبی کارناموں پر مبنی ہے۔ حالی سرسید کے قریبی شیعہ اس نے ان سے بہتر ان کی سوانح عمری کوئی اور نہیں لکھ سکتا ہے۔ "حالی نے سرسید کو اردو لٹریچر میں لایا ہے۔" یہ حالی کی سوانح کامیاب سوانح عمری ہے۔ کیونکہ اس میں سوانح عمری کے وہ تمام اصول موجود ہیں جو ایک کامیاب سوانح عمری لکھنے کے لئے ہوتے ہیں۔

حالی کے بعد شیبلی نے اس میدان میں قدم رکھا اور اس رشتہ کو کامیاب سوانح عمری سے جو حیا۔ انہی پہلی سوانح عمری "الخاصون" ہے جو ماسون رشید کے حالات



--	--	--	--	--	--	--	--



سعودی روح کی حیات پر حیات سعودی لکھی اس کے  
یعو یادگار غالب لکھی حالی کی آزی سوانح عمری  
حیات ماوید ہے۔ حالی کے یعو شبلی نے اس  
صداک میں قدم رکھا اور اسے بلندیوں کی  
اونچائیوں تک پہنچایا۔ سوانح نگاری کی تاریخ  
میں نحمدہ صیون آزاد کی "آب حیات" بھی خاص  
مقام رکھتی ہے۔ اس کے ارتقائی دور میں  
سے سید کی کوششیں بھی ایک اہم مقام رکھتی  
ہیں۔

سوانح نگاری کا آغاز :-

سوانح نگاری کا آغاز مختلف مقامات پر مختلف  
انوار سے ہوا۔ اس کا ارتقاء تاریخی شخصیات  
سے ہوا جو اس نے آہستہ آہستہ خود نوشت  
کی شکل اختیار کر لی۔ شروع میں سوانح نگاری  
واقعات پر مبنی تھا۔ آج سوانح نگاری  
کئی شعبوں پر مبنی ہے اور دینی دوزوں  
کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔ جس کے دور میں اس  
کی پیدائش سے قبل موت تک اہم تمام پہلو  
جیسے ولادت، تعلیم، معاشرتی زندگی، وفات  
سب ہی سچے اس میں آجاتا ہے۔

اردو میں سوانح نگاری کا آغاز

اردو میں سوانح نگاری کا باقاعدہ آغاز انیسویں صدی کی  
آزی میں ہوا تھا۔ حالی نے سب سے پہلے اردو  
میں سوانح لکھی۔ انکی پہلی سوانح لکھی مشیخ  
سعودی کی حیات پر حیات سعودی لکھی ہے۔  
انہوں نے 1886ء میں تحریر فرمائی جسے

SECTION - C

اردو میں سوانح نگاری کی افکار و ارتقاء

سوانح لفظ تیسرائی کی جمع ہے۔ اس کے معنی آگے بڑھنے والے واقعات، حادثات، روایات وغیرہ سے ہیں۔ سوانح نگاری سے مراد کسی شخص کی سوانح عمری، حادثات و واقعات پر مشتمل حالات زندگی کی تصویر کشی ہے۔ سوانح نگاری کی دو صورتیں ہوتی ہیں کلکتہ کی۔ کہ ایک شخص اپنی زندگی کی حالات زندگی خود تحریر کرے دوسرا خود نوشتہ کہتے ہیں۔ جب ایک شخص کی حالات زندگی کوئی دوسرا شخص قلم بند کرے اسے سوانح نگاری کہتے ہیں۔ سوانح نگاری کا تعلق تاریخ سے ہے یہ تاریخ کی شاخ ہے۔ اس لئے اس میں تاریخ ہی کی طرح عبادت اور دیانت داری ہونی چاہیے اس میں غلط کاری، اپنی کوئی فنکاری نہیں ہونی چاہیے۔

کسی شخص کی شخصیت کا مطالعہ اور اس کی حالات زندگی کو سمجھنا چاہے وہ ایک جھوٹا سا مضمون ہو یا ایک بڑی کتاب اس میں اس شخص کی خوبیوں اور خاصیتوں دونوں کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

سوانح نگاری میں نہ تو شخصیت کو سادگی میں کوئی مبالغہ کیڑا بیان کی جاتی ہے اور نہ مبالغہ آمیز اسلوب۔ اردو میں سوانح نگاری کلکتہ کی کہلیوں کی شاخ جانی کہ جاتا ہے۔ اس نے سب سے پہلے مضمون



--	--	--	--	--	--	--	--



مفہوم ایک بیانیہ فن ہے۔ یعنی مفہوم منظم نہیں لکھ لکھے ہیں۔ مفہوم میں سوئی روداد بیان کی جاتی ہیں۔ مکالمے میں مفہوم دوران جتن مقامات کی سر کتاب میں بیان ہو کچھ دیکھتا ہے اس کی تفصیل میں بیان کرتا ہے۔ اس تفصیل میں۔ جو افہامی، ممکن وقوع تہذیب معاشرہ رسم و رواج، عقائد نظریات سیاسی حالت میں ذکر میں کیا جاتا ہے۔ مفہوم کے فن زوری ہے کہ مفہوم کا جو احوال میں رہا ہو وہ اچھا انداز میں اور اس کا انداز بیان ایسا ہو کہ غاری فوراً اس کی طرف متوجہ ہو جائے غیر زوری باتیں مفہوم کو بوجھل اور غیر دلچسپ بنا دیتی ہے۔

گورنمنٹ کھیل خانہ پور کا "پہلا فن" اردو کا پہلا مفہوم ہے۔ جس نے 1874ء میں شہر کیا۔

تنقید؟ - تنقید عربی زبان کا لفظ ہے۔ جو لغو سے ماخوذ ہے۔ اور آپ تعجب سے تعلق رکھتا ہے جس کے لغوی معنی کھڑے اور کھمبے کو "رکھنا" ہے۔ تنقید کا معنی اسندال زوری ہے، کسی ناول، افسانہ، ڈراما یا کہی فن پارے کا مطالعہ کر کے اس کی خوبیوں اور خامیوں کو الگ-الگ نائنوں میں تقسیم کرنا اور فن پارے کے مقام کا (یعنی اس کی) تنقید کہلاتی ہے۔ تنقید نگار کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ تنقید کے ابتدائی لغوی تذکرہ خواہوں میں ملتے ہیں۔ لیکن معنی میں فن پارے کی خوبیوں اور خامیوں کو پرکھتا ہے۔

Do Not Write anything in this Portion



--	--	--	--	--	--	--	--



Do Not Write anything in this Portion

خودنوشت :- خودنوشت یا تراپ یعنی ایک حرف  
 ہے۔ جس میں کلمے والا ایسی زندگی  
 کے اہم اور قابل ذکر واقعات کو بڑے دلچسپ  
 انداز میں تحریر کرتا ہے۔ خودنوشت دراصل اپنے  
 بارے میں لکھتا ہے۔ اس میں کلمے وارے کا  
 ایمانداری اور عارف ہونا ہے۔ یہ ضروری ہے۔ کیونکہ  
 بعض باتیں اس سے سچ بولنے سے روکتی ہیں۔  
 خود اپنے معارف معارف اور اپنے طبقے کو  
 جواب دہ ہوتا ہے اس کے بعض قوانین  
 اور عقائد اپنے ہوتے ہیں۔ جس سے اس کلمے میں  
 کوئی تامل نہیں ہوتا ہے۔ لیکن عرف عام میں  
 اسے گناہ سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ پہلی مشہور  
 و معروف خودنوشت پسر رضا علی کی "احمال نامہ"  
 ہے۔ اس کے بعد کئی سے اردو میں خودنوشت  
 لکھی گئی۔ اردو میں خودنوشت کا آغاز شب سے مانا  
 جاتا ہے۔ جب سے اردو دن کا آغاز ہوا اس طبقے  
 میں سرسید احمد خان کا تذکرہ مولانا ابوالکلام  
 آزاد کا "غبارِ خاطر" محمد منوں کا "شجرہ"  
 کباب سید محمد خان کا "گلہ رعنا" کاظمی کریم  
 ہیں۔ ان سے ہی خودنوشت کا آغاز ہوتا ہے۔

اردو کی اہم خودنوشت

- یادوں کی یادداشت
- توہم باقی ہیں
- ضیاء نامہ
- کشتیاں میاں بھٹوں کی
- دیکھو دنیا ہم نے

مفونامہ :- مفونامہ وہی زبان کا لفظ ہے۔  
 جس کے معنی "صحافت" کے ہیں۔



غیر افسانوی نثر کے ہر اہم اصناف مندرجہ ذیل ہیں۔

- ۱- سوانح نگاری
- ۲- خود نوشت
- ۳- سفر نامہ
- ۴- تنقید

سوانح نگاری :- سوانح لفظ ناسخہ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں بیت سے آگے لیش آنے والے واقعات اور حادثات وغیرہ سے ہیں۔ سوانح نگاری سے مراد کسی شخص کی سوانح عمری اور حادثات واقعات اور سرگشتہ حالات زندگی پر لکھنا ہے۔ کسی بھی سوانح نگاری کے لکھنے کی روشنی میں ہے کہ شخص اپنی زندگی کے اہم واقعات اور حادثات خود تہلیم بذو کہد اسے خود نوشت کہتے ہیں۔ جبکہ دوسرا کسی شخص کی حالات زندگی کے دوسرا شخص سے لکھ کر اسے سوانح نگاری کہا جاتا ہے۔ سوانح نگاری کا تعلق تاریخ سے ہے۔ تاریخ کی تالیف میں اسے تاریخ ہی کی طرح سوانح اور قیامت طاری ہونے یا پہلے اس میں فن نگار کی فنی قور میں ہیں۔ تیونا جاہیں۔

اردو کی اہم سوانح عمری مندرجہ ذیل ہیں

- حیات سعوی
- حیات جاوید
- یادگار غائب
- انعاموں
- سیرت النعمان
- انکار فوق
- یادگار حالی

Do Not Write anything in this Portion

SECTION - B

غیر افسانوی ادب اور انکی چار اہم اصناف  
غیر افسانوی لٹریچر کی تعریف :-

غیر افسانوی لٹریچر سے مراد وہ لٹریچر ہوتی ہے جس میں کوئی من گھڑت کہانی یا کوئی قصہ بیان نہ کیا گیا ہو۔ بلکہ اس میں جو کچھ بھی بیان کیا گیا ہو وہ حقائق و حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں کہانی کا عنصر پیش آیا جاتا ہے جو افسانوی ادب (فکشن) کی پہچان میں۔ اس قسم کی لٹریچر میں داستان، ناول، افسانہ، ڈرامہ وغیرہ آتے ہیں۔ اگرچہ کوئی کہانی پیش نہ کی ہے یا اس میں نہ تو وہ افسانوی ادب میں۔

غیر افسانوی لٹریچر کی خصوصیات :-

حقیقت پسندی :- اس لٹریچر میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ حقائق اور حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔ کوئی من گھڑت کہانی یا کہانی اس میں بیان نہیں کی جاتی ہے۔

معلومات کی فراہمی :- اس کا مقصد معلومات فراہم کرنا یا کسی موضوع پر مفہوم رکھ دینا ہوتا ہے۔

قصہ بیان کا فقدان :- اس میں جو قصہ بیان کیا جاتا ہے وہ فرضی نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں جو باتیں بیان کی جاتی ہیں وہ سچ ہوتی ہیں۔



## b - یادوں کی بات

یادوں کی بات خوش طبع قیادی کی لکھی ہوئی ایک ایسی اور کامیاب خودنوشت ہے۔ جس میں انہوں نے اپنے بچپن اپنی جوانی اور اپنے بڑھاپے تک کے واقعات کو بیان کیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اس وقت کی تہذیب سماجی حالت اس دور کے رسم و رواج و نظریات اور عقائد کا بھی ذکر کیا ہے۔ انکی یہ خودنوشت اردو ادب میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس خودنوشت میں انہوں نے اپنی خوبیاں اور خاصیتوں کا بھی ذکر لکھ لکھا ہے۔ کتاب کے جس حصے پر لوگ زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ وہ مصنف کا اپنے والد آمادہ خاندان اور معاشرے پر ۵۰ اشعار ہے۔ اور کتاب کے ایک اور حصے پر لوگ اپنی توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ۵۰ ہیں مصنف کی بیعت و الہامی داستان اس خودنوشت میں مصنف کے خواب یادوں کی بات کا بھی بار بار ذکر کیا جاتا ہے۔ مصنف نے خواب ہی زبان سے متعلقوں کے ذریعے سے نکلنے میں اس کی مدد کرتے ہیں۔ اور قاری کی توجہ حاصل کرتے ہیں۔ اور قاری ان کے ساتھ پیروی کرتے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔



--	--	--	--	--	--	--	--



## جوش کی نموداشت

ع

جوش اردو ادب میں کئی حیثیتوں کے مانگ ہیں  
 مگر انکی شہرت کی اعلیٰ وجہ سے تنظیم نگاری  
 نہیں۔ انہوں نے آزادی کے موقعہ پر تنظیم  
 نکلی۔ اور نئے انقلاب کی حیثیت حاصل کی  
 سوانح نگاری میں بھی اہم مقام ہیں۔  
 ان کی نموداشت اردو ادب میں خاص  
 اور ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ انہوں  
 نے اپنی نموداشت میں اپنی خوبیاں کے  
 ساتھ ساتھ اپنی خامیوں کا بھی ذکر کیا ہے  
 انہوں نے اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں پر آزاد خیوں  
 اور اپنی زندگی کی غلطیوں کا بھی ذکر  
 کیا ہے۔ دلچسپ انداز میں لکھا ہے۔ انہیں اپنی  
 غلطیاں کھینچنے میں کوئی ہنر صحتی محسوس  
 نہیں ہوتی۔ انہوں نے اپنی نموداشت  
 کی سیاق اور دیانت داری سے لکھی ہیں۔



Do Not Write anything in this Portion



## ز سوانح نگاری

سوانح لفظ سانسہ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں  
بتا سے لیش آئے واک واقعات  
حادثیات وغیرہ سے ہیں۔ سوانح نگاری سے  
مراد کسی شخص کی حالات زندگی واقعات حادثات  
سرگزشت تحریر کرنا ہے۔ کسی کی سوانح نگاری  
کلمہ کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔

1- سوانح نگاری :- [Biography]  
خودنوشت :- [Autobiography]

سوانح نگاری :- سوانح نگاری سے مراد کسی انسان زندگی  
کے تفصیلی بیان سے ہیں جس میں  
پیدائشی سے لیکر موت تک کے تمام میلے جسے  
پیدائشی معاشرتی زندگی اعتقادی تعلیمی وفات  
وغیرہ شامل ہیں۔

خودنوشت :- کوئی شخص یا فرد اپنی زندگی کے  
اہم واقعات اور حادثات کو بڑے  
دلچسپ انداز میں خود قلمبند کرے

اردو کی چند اہم سوانح نگار

صیانت سعوی  
یادگار غالب  
قیامت یاد پور  
الہامون  
سیرت النعمان



--	--	--	--	--	--	--	--



## خود نوشت

خود نوشت یا آپ بیتی ایک صنف ہے۔ جس میں  
کلمتوں والا اپنی زندگی کے اہم اور  
قابل ذکر واقعات اور تجربات کو بیان  
کرتا ہے۔ خود نوشت دراصل اپنے بارے میں  
کلمتوں کا فن ہے۔ اس میں کلمتوں اور  
ایماندار اور خیانت دار میوا بیت غوری  
ہے۔ کیونکہ بعض ریاضیوں اس طرح لکھتے  
اور کلمتوں سے روکتے ہیں۔

کیونکہ یہ خود رائے سے لکھا جاتا ہے اور  
اپنی قوم کو جواب دہ ہے۔ یہ آپ بیتی بعض  
نظریات اور قدانیوں سے لکھی جاتی ہے۔  
جس میں جنہیں بعض حقائق کے کلمتوں  
یا کلمتوں پر اس کے کلمتوں نازل ہیں ہوتا ہے  
لیکن عرف عام میں اسے گناہ سے تشبیہ  
دی جاتی ہے۔

اردو کی مشہور و معروف آپ بیتی "سرد خاکی"  
کی اجمال نامہ ہیں۔

اردو کی بقیہ اہم خود نوشت

یادوں کی یادیں

خواب نامہ

شب نامہ  
کتنے مار چشموں کی  
بم دیا دیکھو بیک




--	--	--	--	--	--	--	--



## ○ حیات جاوید :-

حیات جاوید - خواب الطاف حسین جانی کی لکھی ہوئی ایک ایچ اور شاہکار سوانح عمری ہے۔ جسے جانی نے مشہور و معروف لٹریچر نگار اور علی گڑھ یونیورسٹی کے پروفیسر سید احمد خان کی حالات زندگی اور ان کی ادبی خدمات کے متعلق طور پر بیان کیا ہے۔

## حیات جاوید کا فون

حیات جاوید میں نہ صرف  سید احمد خان کی حالات زندگی کا مفصل بیان ہے بلکہ مہمانوں کی ایک جلد کی تاریخ بھی اس میں بیان کی گئی ہے۔ یہ کتاب دو حصوں میں مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں 300 صفحات ہیں جبکہ دوسرے حصے میں 255 صفحات ہیں۔

اگر تنقید کی کمیوں پر دیکھیں تو حیات جاوید کو پورا پورا سراہنا جائز ہے تو اس میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں۔ جو ایک کامیاب سوانح نگاری کی ہوتی ہے۔



--	--	--	--	--	--	--	--



## یادگار غالب

یادگار غالب خواجہ الطاف حسین حالی کی  
لکھی ہوئی ایک اہم اور نابھار نقیض  
ہے۔ جس میں غالب کی شاعری اور شخصیت  
کا بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایک کلاسیکی سوانح  
محرمی کے ساتھ ساتھ تنقیدی جائزہ بھی ہے۔  
جس کا حالی نے 1897ء میں شائع کیا  
اس کتاب میں غالب کے کلام کے گہرائی  
اور ان کے فن کی عظمت کو روشنی  
مورے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ حالی  
غالب کے شاگرد تھے ان کا غالب سے  
قریبی رشتہ تھا اور ان کو غالب سے  
بہت صحبت تھی ان کے انتقال کے بعد  
انکے یاد میں حالی نے یہ کلاسیکی سوانح  
محرمی نقیض کی۔ جو اردو سوانح نگاری  
میں سب سے ممتاز اور منفرد ہے۔





## ج سفر نامہ

سفر نامہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی  
 مسافت کے ہیں۔ سفر نامہ ایک بیان ہے  
 سفر کے بعض سفر نامہ منظم بھی ہوتے  
 گتے۔ سفر نامہ میں سفر کی روداد بیان کی  
 جاتی ہے۔ سیاح اپنے سفر کے دوران میں  
 مقامات کی سرگرتا ہے اور وہاں جو  
 دیکھتے ہیں اس کی تفصیل سفر نامہ میں  
 بیان کرتے ہیں۔ اس تفصیل میں جغرافیائی  
 محل وقوع سیاسی حالت رسم و رواج تہذیب  
 و تمدن سب کا ذکر سفر نامہ میں کیا جاتا ہے۔

اردو کا پہلا سفر نامہ "دو سفر نامہ" (دو سفر نامہ) کا  
 "مجموعہ سفر نامہ" ہے۔ جو 1874ء میں لکھا گیا  
 اردو کے چند اہم سفر نامہ مندرجہ ذیل ہیں۔

صدا ننگ لندن  
 سفر نامہ ایران  
 ضیاء المحسن غوث  
 اشتقاق احمد  
 مرزا حامد بیگ  
 بشری رحمان

سیر سید احمد خان  
 مہجر حسین آزاد  
 آوارگی  
 ابن بطوطہ  
 دل کا پھول  
 ادرا دیوار گرتی



--	--	--	--	--	--	--	--



ب افسانوی ادب اور غیر افسانوی ادب میں فرق

افسانوی ادب نثر کا وہ ذخیرہ ہے۔ جس میں کوئی واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ اس قسم کی نثر میں داستان، ناول، افسانہ، ڈرامہ وغیرہ آتے ہیں۔ یہ غیر افسانوی نثر افسانوی نثر سے اس طرح مختلف ہے کہ غیر افسانوی نثر میں کہانی کا عنصر نہیں پایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔

اگر ہم کسی کہانی کو پڑھ رہے ہیں یا سن رہے ہیں تو وہ افسانوی ادب ہے۔

افسانوی ادب کی قسمیں

ناول  
ڈرامہ  
افسانہ



غیر افسانوی نثر کی قسمیں

سوانح عمری  
تاریخ نگاری  
مضمون  
تنقید  
سفر نامہ  
انشائیہ

Section - A

## الف غیر افسانوی نثر

غیر افسانوی نثر سے مراد 09 نثر ہوتی ہے جس میں کہنے کے لئے کہنے یا کہنے کے لئے کہنے کا بیان نہیں کیا جاتا ہے۔ اس نثر کی اقسام میں سوانح نگاری، سفر نامہ، خود نوشت، تنقید وغیرہ آتی ہیں۔ جس کا مقصد معلوم فراہم کرنا ہوتا ہے اور کسی موضوع پر ایم اور ایم کی دلیل دینی ہوتی ہے۔ اس میں لسانی کا عنصر نہیں پایا جاتا ہے۔

## غیر افسانوی نثر کی خصوصیات

حقیقت پسندی :- غیر افسانوی نثر میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ 09 حقیقت پر مبنی ہوتا ہے۔

معلومات کی فراہمی :- غیر افسانوی نثر کا مقصد معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے اور کسی موضوع پر مفہوم دلایل دینی ہوتی ہیں۔

قصد پن کا فقدان :- اس میں کہنے کے لئے کہنے یا کہنے کے لئے کہنے کا بیان نہیں کیا جاتا ہے۔ جو افسانوی نثر [فکٹن] کی پہچان دیتا ہے۔

Do Not Write anything in this Portion



Paper Code

--	--	--	--	--	--	--	--



24

X